## سوال

شراب کی فروخت سے حاصل کردہ کمائی میں سے مہر کی ادائیگی

## جواب

لحمد للہ.

پ نے جو باقی ماندہ مہر لیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں چاہے یہ مال آپ کے خاوند نے مذکورہ بالا طریقہ سے ہی کمایا ہو اس کی دو وجہیں ہیں :

ں :

فیصلہ ہے کہ : جب کسی شخص کا مال مخلوط ہو یعنی اس میں حلال اور حرام دونوں ہوں اور امتیاز نہ ہو سکے تو اس کے ساتھ خرید و فروخت اور قرض وغیرہ کا لین دین کرنا جائز ہے، اور اسی طرح اس سے کھانا بھی جائز ہے.

ول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے یہودیوں کے ساتھ لین دین کیا، اور ان کا کھانا بھی کھایا حالانکہ ان کا مال حرام سے پاک نہیں اس میں ضرور حرام پایا جاتا ہے؛ کیونکہ وہ سود خور ہیں، اور لوگوں کا باطل طریقہ سے مال کھاتے ہیں.

امتیاز نہ ہونے کا معنی اور مقصد یہ ہے کہ اس مال میں سے حلال اور حرام کی تمیز نہ ہو سکتی ہو، مثلا آپ کے خاوند کی کمائی اور مال میں شراب کی قیمت بھی تھی اور باقی دوسرے مباح اور حلال کھانے پینے کی قیمت بھی تو اس طرح یہ ایک دوسرے کے ساتھ خلط ملط ہو گیا.

را :

اہل علم کہتے ہیں کہ وہ مال تو صرف حرام کمائی کرنے والے پر حرام ہو گا، اور جو اسے مباح طریقہ سے حاصل کرے اس کے لیے حرام نہیں.

، کے خاوند نے جو مال شراب فروخت کر کے کمایا وہ اس کے خبیث سبب کی بنا پر حرام ہوا، جو کہ صرف آپ کے خاوند پر حرام ہو گا، لیکن آپ نے جو اس سے مہر لیا ہے وہ آپ کے لیے حلال ہے.

خ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

م کمائی سے حاصل کردہ مال مثلا جو دھوکہ و فراڈ سے حاصل کیا گیا ہو یا پھر سود سے یا جھوٹ بول کر حاصل کیا گیا ہو یا اس طرح کا کوئی اور غلط طریقہ کے ساتھ تو یہ کمانے والے کے لیے حرام ہے نہ کہ کسی دوسرے پر جو اسے کسی مباح اور جائز طریقہ سے کمائے؛ اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہود

ۃ (198/1).

ں یہ ہوا کہ : اس مال سے آپ کا مہر لینا آپ کے لیے مباح ہے اس میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

85419